بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

دوسرے کے اوپر رکھ کر (یعنی کافروں کو ملا کر) اور اُن سب کا ڈھیر بنا کر جہنم میں ڈال دے، وہی

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۳۷ ع قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ ع ۹ ۱۸

نقصان اٹھانے والے ہیں (۳۷) (اے حبیب!) آپ کافروں سے فرما دیجیے کہ اگر وہ (کفر سے) باز آجائیں (اور ایمان لے آئیں) تو اُن

مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۳۸

کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور اگر وہ پھر وہی (کفر و فساد) کریں گے تو بیشک (اُن سے) پہلے لوگوں کا طریقہ گزر چکا ہے 1 (۳۸)

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ

اور (اے مسلمانو!) اُن (کافروں) سے جہاد کرتے رہو یہاں تک کہ کوئی فساد (یعنی کفر) باقی نہ رہے اور سارا دین اللہ ہی کا ہو جائے 2

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۳۹ وَاِنْ تَوَلَّوْا

پھر اگر وہ (کفر سے) باز آجائیں (اور ایمان لے آئیں) تو بیشک اللہ اُن کے کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے (۳۹) اور اگر وہ (ایمان لانے سے)

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۭ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝۴۰

منہ پھیریں تو جان لو کہ اللہ تمہارا مددگار ہے، وہ کیا ہی اچھا کارساز اور کیا ہی اچھا مددگار ہے (۴۰)

حاشیہ 1: یعنی جس طرح پہلے کے کافرو نافرمان لوگ ہلاک کر دیے گئے یہ بھی ہلاک کر دیے جائیں گے۔

حاشیہ 2: یعنی صرف اُسی کی عبادت کی جائے۔

ضمیمہ 1: بعنوان: ”جو مانگیں گے وہ ملے گا“

قرآنِ عظیم میں ایسی چودہ (14) آیاتِ کریمہ ہیں جن کے پڑھنے والے اور سننے والے پر سجدۂ تلاوت واجب ہوتا ہے۔ یہ ان میں سے پہلی آیتِ مبارکہ ہے اور یہ قرآنِ پاک کا پہلا سجدہ ہے۔ سجدۂ تلاوت کی فضیلت میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جب آدمی آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان ہٹ جاتا ہے اور رو کر کہتا ہے: ہائے میری بربادی! ابنِ آدم کو سجدہ کا حکم ہوا تو اس نے سجدہ کیا، اس کے لئے جنت ہے اور مجھے سجدہ کا حکم دیا گیا تو میں نے انکار کیا میرے لیے دوزخ ہے۔“ (مسلم شریف، حدیث نمبر: 244)

سجدۂ تلاوت کے متعلق چند ضروری مسائل:

1: سجدۂ تلاوت کیلئے نماز کی شرائط مثلاً طہارت، سترِ عورت، نیت، قبلہ رخ ہونا وغیرہ کا لحاظ رکھنا ضروری ہے سوائے تکبیر تحریمہ کے۔ اور جو چیزیں نماز کو توڑتی ہیں وہ چیزیں سجدۂ تلاوت کو بھی فاسد کر دیں گی۔

2: آیتِ سجدہ پڑھنے یا سننے سے سجدۂ تلاوت واجب ہو جاتا ہے چاہے توجہ سے سنی ہو یا بے خیالی میں سنی ہو بلکہ اگر اتنی آواز

سے آیتِ سجدہ تلاوت کی کہ سن سکتا تھا لیکن شور یا کسی اور عذر کی وجہ سے نہ سن سکا تب بھی سجدہ واجب ہوگا۔

3: سجدے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ سیدھا کھڑا ہو کر ہاتھ اٹھائے بغیر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدے میں جائے پھر تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے اور پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے اگر سجدے سے پہلے اور بعد میں کھڑا نہ ہوا یا سجدے میں جاتے ہوئے تکبیر نہ کہی یا سجدے میں تسبیح نہ پڑھی تو بھی سجدۂ تلاوت ادا ہو جائے گا لیکن یہ مستحب طریقے کے خلاف ہے۔

4: ایک ہی مجلس میں بیٹھ کر ایک ہی آیتِ سجدہ کئی بار پڑھی یا سنی تو ایک ہی سجدۂ تلاوت واجب ہوگا جیسے اسکی ایک مثال یہ بھی ہے کہ قرآنِ پاک حفظ کرنے والا طالبِ علم اگر یاد کرنے کے لئے ایک ہی آیتِ سجدہ کو ایک ہی جگہ بیٹھ کر بار بار پڑھے تو اس پر ایک ہی سجدہ واجب ہوگا۔

5: لیکن اگر مجلس بدلتی رہی یا آیت بدلتی رہی تو جتنی دفعہ سنے گا اور جتنی آیتیں سنے گا اتنے سجدے واجب ہونگے۔ موبائل وغیرہ کے ذریعے اگر پہلے سے ریکارڈ شدہ آیت سجدہ ویڈیو یا آڈیو کی صورت میں سنی تو سجدہ واجب نہیں ہوگا لیکن براہ راست (live) سننے سے سجدہ واجب ہو جائے گا۔

6: اپنے طور پر قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے والے کو چاہیے کہ آیتِ سجدہ کو زیادہ اونچی آواز سے نہ پڑھے بلکہ اتنی آواز رکھے کہ خود سن سکے ہاں اگر مجلس ہی تلاوت کی ہے یا محفل کا موقع ہے اور سب ذوق وشوق کے ساتھ سننے کیلئے حاضر ہیں تو بلند آواز سے پڑھنے میں حرج نہیں تاہم آیتِ سجدہ کی تلاوت کے بعد سامعین کو آگاہ کرے تاکہ وہ سجدۂ تلاوت ادا کرلیں۔

مزید تفصیلی احکام جاننے کیلئے فقہ کی کتاب "بہارِ شریعت" کا مطالعہ کریں۔

جو مانگیں گے وہ ملے گا:

بزرگانِ دین فرماتے ہیں اگر کوئی شخص ایک ہی مجلس میں بیٹھ کر تمام آیاتِ سجدہ پڑھے اور سجدے کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا مقصد اور اسکی مراد پوری فرمادے گا۔ آیاتِ سجدہ درج ذیل ہیں:

1: اِنَّ الَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ یُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ یَسْجُدُوْنَ ۝ (الاعراف: 206)

2: وَ لِلّٰهِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ۝ (الرعد: 15)

3: وَلِلّٰهِ یَسْجُدُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّ الْمَلٰٓىِٕكَةُ وَهُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ (النحل: 49)

4: وَیَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یَبْكُوْنَ وَیَزِیْدُهُمْ خُشُوْعًا ۝ (الاسراء: 109)

5: اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ مِنْ ذُرِّیَّةِ اٰدَمَ ۗ وَ مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّمِنْ ذُرِّیَّةِ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْرَآءِیْلَ ۫ وَمِمَّنْ هَدَیْنَا وَاجْتَبَیْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُكِیًّا ۝ (مریم: 58)

6: أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَ
الشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّكْرِمٍ ۚ إِنَّ
اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ○ (الحج:18)

7: وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ○ (فرقان:60)

8: أَلَّا يَسْجُدُوا لِلّٰهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ○ اَللّٰهُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○ (النمل:26,25)

9: إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ○ (سجدہ:15)

10: قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلٰى نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
إِلَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّ
أَنَابَ ○ (ص:24)

11: وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلّٰهِ الَّذِي
خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ○ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَهُمْ لَا يَسْئَمُونَ ○ (حم السجدہ:38,37)

12: فَاسْجُدُوا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوا ○ (النجم:62)

13: وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُونَ ○ (الانشقاق:21)

14: كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ○ (العلق:19)

ایک عاجزانہ درخواست:

جیسا کہ آپ نے جان لیا کہ چودہ سجدے ایک مجلس میں کرنے سے اللہ تعالیٰ دل کی مراد پوری فرما دیتا ہے تو اب آپ سے انتہائی عاجزانہ گزارش ہے کہ ان آیاتِ کریمہ کی تلاوت کرنے اور سجدوں کی ادائیگی کے بعد یہ دعا کر دیجئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں محبوبِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چمکتے ہوئے دین پر عمل کرنے اور امیر المجاہدین رحمۃ اللہ علیہ کے پیغام اور آپکی فکر کے مطابق دین کو تخت پر لانے یعنی نظامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نفاذ کی خاطر اپنا سب کچھ قربان کر دینے والوں میں شامل فرما کر ہمیشہ کیلئے قبولیت کی مہر عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ ہمیں فلسطین کے مسلمانوں کا بدلہ لینے کے لیے درست سیاسی شعور عطا فرمائے۔ **"ترجمۂ قرآن بنام نورالبرھان"** (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جلد از جلد تکمیل میں کامیاب فرمائے اور قرآنِ پاک کی یہ خدمت ہم سب کیلئے رضائے الٰہی اور رضائے رسول پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حصول کا سبب بن جائے۔ آمین ثم آمین بجاہ النبی الامین الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم